

سرکاری پورٹ



بلوچستان صوبائی ابیک

پہلا اجلاس

مباحثات

سہ شنبہ ۵ اپریل ستمبر

صفحہ	مندرجات	نمبر شمار
۱	تلودت کلام پاک و ترجیح	۱-
۲	وزیر اعلیٰ کا انتخاب	۲-
۳	منتخب شدہ وزیر اعلیٰ کو تہذیت	۳-

شمارہ سوم

جلد اول

ارکان ایمپلی جنہوں نے اجلاس میں شرکت فرمائی

مسٹر علی حسن مک	۱
مسٹر طالب حسین	۲
ڈاکٹر عبدالحیج حضر	۳
ستیدا سلم شاہ	۴
سردار خیر محمد خان ترین	۵
حاجی مکاپ محمد حیم خان	۶
مسٹر محمد سرور خان	۷
مسٹر حبیب جان مک	۸
ڈاکٹر میر حاجی ترین	۹
ڈاکٹر نصیر الدین جو گینزی	۱۰
سردار محمد انور خان کیترن	۱۱
مسٹر تیمور شاہ جیگنی فیض بہزادہ	۱۲
مسٹر ولی علی خان شیرافی	۱۳
مولوی صالح محمد	۱۴
میر نصرت اللہ خان سنجوانی	۱۵
سردار محمد خان پاروزی	۱۶
مسٹر محمد حیم خان کاٹڑ	۱۷
میر قیصر خان مری	۱۸
حاجی میر شاہنواز خان شاہ بیانی	۱۹
میر غفران اللہ خان جمالی	۲۰
میر بھی بخش خان کھوسو	۲۱
میر قفعی علی	۲۲

مشریغوت بخش همان رئیسانی	۲۲
میرزا داروغهان بنگلزنی	۲۳
سردار میرچاکرخان درگی	۲۴
میرظارق حسین مکنی	۲۵
میرزا دلخان ساتکنی	۲۶
میرحسین بخشش	۲۷
سردار درداغخان زرگنی	۲۸
حاجی نیک محمد	۲۹
مشریعه دلکلی کم بزرگ	۳۰
میر صابر علی بلوج	۳۱
مشریعه امداد علی	۳۲
میر قاده بخش بلوج	۳۳
نوابزاده عبد الحمید خان	۳۴
مشریعه احمد خان	۳۵
نوابزاده شیر علی خان نوییرانی	۳۶
مشریعه صالح جوتانی	۳۷
مس فضیل عالیانی	۳۸
بیگم زیبار رئیسانی	۳۹
مشریعه احمد ول	۴۰

دوسری بلوچستان صوبائی ایمنی کا پہلا جلاس

اسمل کا جلاس بروزہ شنبہ، ۲۰ مارچ ۱۹۹۸ء صبح دس بجے

زیر صدارت الحاج جامی علام قادر خان اپنیکر منعقد ہجوماً تلاؤت کلام پاک و ترجمہ

از قارہ سید اتفاق راحمہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - لِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِي أَمْنَوْا إِنْكُمْ وَعَلَوْ التَّحْكِيمَ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ
كَمَا أَسْخَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ دُنْيَاهُمْ الَّذِي رَأَيْتُ
لَهُمْ وَلَيَكُنْ لَّهُمْ مِنْهُمْ مَنْ تَرَى هُنَّ خُوْفُهُمْ أَمْنًا طَيْقَمْدَوْنَسْتَیْ لَا يَشَرُّكُونَ
بِي مُشَیْئَاتِهِ وَمَنْ كَفَرَ بِعَدْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسَقُونَ وَأَرْقَمْوَ الصَّلَاةَ
وَالْقَوْمَ الْرَّكُوعَ، وَأَطْبَعُوا الرَّسُولَ لَعْنَكُمْ تَرْمِمُونَهُ -

(مسویۃ النور ۲۳۔ آیت نمبر ۵۵ تا ۷۵ پار ۱۳)

ترجمہ :-

الشغالی کا دعویٰ ہے اُن لوگوں سے جو تم میں الہی بیان اور اپنی کردار ہیں۔ انکو نکل کی
حکومت ضرور غایت کریں گا۔ جیسے اُن لوگوں کو حکومت غایت کی جئی جو اُن سے پہلے ہو گزرے
ہیں۔ اور جن دین کو اُنسنے ان کے لئے پسند کیا ہے۔ اُسکو ان کیلئے جماویجا۔ اور جو خوف و خطر ان لوگوں
لا جھا ہے۔ اسکے بعد عنقریب ہی انکو اسکے بدلے میں امن دیجا۔ بالہی ان ہماری عبادت کیوں کریں گے
کسی ہیز کو ہمارا شریک نہ کر دیں گے۔ اور جو شخص ان تمام احسانات کے بعد ناشکری کرے۔ قبیلے
ہمالوک فاسقی ہیں۔ مسلمانوں۔ اناز قائم کرو، امن دکوتہ ادا کرو، اور رسول کے کہنے پر چلتے رہو تو انکے
شم پر رحمت کی تباہی رہے۔ (وَ مَا عَلِيَّا مِنْ لَا يَلْعَنُ

وزیر اعلیٰ کا انتخاب

سیکرٹری (سید محمد امیر) وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے انتخاب کیلئے دو پرچہ نامزدگی موسول ہوتے ہیں جو میں سردار محمد خان باروزی کو نامزد کیا گیا ہے۔ ایک میں صدر محمد سرور خان نے تجویز اور صدر محمد حیتم نے تائید کی ہے اور دوسرے میں داکٹر نصیر الدین نے تجویز اور صدر محمد حسن ملک نے تائید کی ہے۔ سردار محمد خان باروزی صاحب مذکورہ نامزدگی پر رضا مند ہیں چونکہ اسمیدواری سے دستبرداری کی میعادگرچکی ہے۔ لہذا میں جناب سردار محمد خان باروزی کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔

(تائیاں)

مسٹر اسپیکر۔ اگر کوئی صاحب تقریر کرنا چاہیں تو بڑی خوشی سے کر سکتے ہیں۔

میر صابر علی بلوچ: میر اسپیکر! میں جناب باروزی صاحب کو دوسری مرتبہ وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور تو قبود کھانا ہوں کہ جناب باروزی اپنی سابقہ روابیات کو برقرار رکھتے ہوئے اس مرتبہ بھی بلوچستان کے غریب عوام کی خدمت کرتے رہیں گے بلوچستان کے غریب عوام کے مسائل ایمانداری اور خلوص کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ جناب والا بلوچستان پاکستان کا ایک پہنچانہ صوبہ ہے سب سے بڑی بات جو انسان کا بنیادی سیاسی حق ہے وہ یہاں کے لوگوں کو چند سال پیشتر ملا تھا اس سے پہلے یہاں کے رہنے والوں کو یہ سیاسی حق حاصل نہ تھا کہ اس صوبے میں ان کی اپنی اسمبلی ہو۔ یہ حق یہاں کے لوگوں کو اب دیا گیا ہے اب وہ اپنکا مرخی سے اپنے مشاہدے سے اپنی خواہشات کے مطابق اپنے شمائیڈے منتخب کرتے ہیں۔ چند سال قبل یہاں پر قبائلی قلام رابع تھا جس میں کچھ لوگ نامزد کئے جاتے تھے اور وہ لوگ پورے صوبے پر حکمرانی کیا کرتے تھے۔ لیکن پاکستان پیلپز پارٹی اور جناب ذوالفقار جنپور کی قیادت میں دوسرے صوبوں کا لمحہ دوسری ہندب قوموں کی طرح یہاں پر بھی انتخاب ہوئے یہاں کے لوگوں کو جبکہ یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ اپنے دوٹ سے اپنی رائٹس پر اپنی خواہد سے اپنے شمائیڈے منتخب کریں اور اسمبلیوں میں بھیجیں۔

وہ اپنی اسمبلی بنائیں اپنی حکومتیں چلائیں۔ اس سے پہلے ۱۹۷۰ع میں جو پہلے انتخابات ہوئے تھے وہ یہاں کے عوام کیلئے نئی بات تھی بلوجہستان کے لوگوں کیلئے یہ پہلا موقع تھا کہ وہ اپنی رائے کا انہمار کریں اس وقت بھی لوگوں نے اپنی رائے کا انہمار کیا اس وقت ہماری پارٹی اتنی مضبوط نہیں تھی اس لیے اس کو جتنی شماںدگی ملنی چاہئے تھی نہ مل سکی لیکن اس کے بعد یہاں پر نیپ کی حکومت بنی اور وہ حکومت چلی۔ اس حکومت نے جوزیا دیاں اور ظلم کئے وہ سب کو پہنچے ہے۔ وہ نام نہاد قوم پرست بو پنہ آپ کو بلوجہ قوم اور پشتو زبان کا ہمدرد سمجھتے تھے ان لوگوں نے جو ظلم اور زیادتیاں کیں صرف اپنی زبان اور روایات کو برقرار رکھنے کیلئے جلوہ یہاں کے لوگ ختم کرنا چاہتے تھے۔ لیکن وہ زبردستی مسلط کرنا چاہتے تھے۔ یہ لوگ اپنی روایات برقرار رکھنا چاہتے تھے۔ وہ لوگ زبردستی حکومت کرنا چاہتے تھے۔ لوگوں نے انہیں مسترد کر دیا۔ یہاں کے لوگ ان کی کارکردگی سے مطمئن نہیں تھے۔ موجودہ وزیر اعلیٰ بھی اس پارٹی سے تعلق رکھتے تھے۔ ذوالفقار علی بھٹو صاحب قائدِ عوام اس ملک کے نجات دہنہ رہیں۔ اس ملک کے غریب عوام کے پیچے شماںدگہ ہیں ہم ان کے ہاتھ مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ غریب عوام کی مدد کریں اس صوبے کے عوام کو سرداروں کے چکل سے نکالیں انکو تھاٹیت سے نکالیں انہیں دوسرا معزز ز قوموں کی طرح ایک صحیح ترقی کی راہ پر لاسکیں۔ تاکہ دوسرا لوگوں کے برابر ترقی کی راہ پر آ جائیں۔ وہ ایک باشور قوم ہے جس طرح باشور علاتے کے لوگوں کی زندگی ہوتی ہے اس طرح سے انہیں بھی موقع ملنا چاہیئے۔ قائدِ عوام چاہتے ہیں کہ یہاں کے لوگوں کی خدمت کریں مجھے۔ بڑی خوشی ہے کہ اس ایوان میں باروزی صاحب فضیلہ غالیانی صاحبہ اور دوسرے بھائی جو اس ایوان میں تشریف رکھتے ہیں انہوں نے اس بات کو سمجھ لیا اور محسوس کر دیا کہ قائدِ عوام ہی وہ شخص ہیں جو اس ملک کے غریب عوام کے نجات دہنہ رہیں اس ملک کی مشکلات کو ختم کر سکتے ہیں یہاں کے لوگوں کو ایک گھنٹا نہ راہ پر لے جا سکتے ہیں۔ ہمیں اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہماری پارٹی ایک جہوری پارٹی ہے۔ ہماری پارٹی لوگوں کی صلاحیتوں کو دیکھتی ہے۔ ہماری پارٹی لوگوں کے ذہنوں کو دیکھتی ہے اور اسکے مطابق وہ داریاں سونپتی ہے۔ باروزی صاحب اور فضیلہ غالیانی صاحبہ کو جن کا تعلق نیپ سے تھا حکومت ہیں لاکر ہم نے ثابت کر دیا کہ ہم اس ملک کے بہتر مقاد کی خاطر اس صوبے کے بہتر مقاد کی خاطر اس علاتے کے بہتر مقاد کی خاطر کسی میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے ہم کسی پرشک نہیں کرتے۔ پیلیز نارٹ کے سب لوگ برابر ہیں۔ پیلیز نارٹ میں جو بھی شامل ہو گا اس سے اسکی صلاحیتوں کے مطابق کام بیا جائے گا۔

(نایاں)

مسٹر اسپیکر! میں باروزی صاحب کی خدمت میں گزارش کر دلگا کہ انہوں نے اس صوبے کے
لوگوں کی بہت خدمت کی ہے جس سے بہانے کے لوگ ان سے بہت خوش ہیں۔ انہوں نے اپنی حکومتی صورتی
اور غیر جائز دری سے ان دو تین مہینوں میں لوگوں کی خدمت کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اسی تندی ہی اور جذبہ
کے ساتھ اس ملک کے غریب عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کر رہا ہے۔ شکریہ۔

(تالیاں)

حاجی میکٹ مکار۔ جناب اسپیکر میں جناب باروزی صاحب کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر
مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مبارکباد دیتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہونگا کہ اس سے پہلے باروزی صاحب صرف
ایک قوم اور ایک علاقے سے ہی تعلق رکھتے تھے۔ لیکن وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریاں
پورے بلوچستان کیلئے ہیں۔ وہ دور اقتدارہ اور پہمانہ علاقے کو اپنے علاقے سے نسبتاً زیادہ توجہ اور اچھیت
دیں گے۔ اسلام میں جمیوریت کی تعریف یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی اچھے عہد سے پر فائز ہوتا ہے تو وہ ملک
کے جمیع مخادعات پر نظر رکھتا ہے اور تمام علاقوں کے ساتھ یکسان اور مساوی سلوک کرتا ہے۔ ہمارے
وزیر اعلیٰ بھی اس صورت میں مقبول ہو سکتے ہیں جب وہ پہمانہ علاقے کو زیادہ اولیت دیں۔ اور مجھے
ان سے پوری توقع ہے۔ اس سے پہلے بلوچستان میں کئی وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ جس سے جیسی تصریح اسایہ محسوس ہوتا
چلا آیا ہے کہ وہ صرف اپنے علاقے کو اولیت دیتے ہیں۔ میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا چاہے وہ گورنریہ چکے
ہوں۔ وزیر اعلیٰ کے عہد سے پر فائز رہے ہوں۔ میں باروزی صاحب کے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر بہت خوش
ہوں میں ان سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ خود بھی اور اپنی کابینہ کے وزیر ووں کو بھی یہ کہیں گے کہ وہ پہمانہ
عوقوں کا زیادہ خیال رکھیں۔ وزیر اعلیٰ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے وزیر ووں پر کنٹروں رکھے کیونکہ ان کے کاموں
کی ذمہ داری بھی وزیر اعلیٰ پر عائد ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ صاحب جب تک خود ہر علاقے کے ساتھ یکسان
اور مساوی سلوک نہیں کر سکتے وزیر ووں کی رہنمائی میں یہ ہو گی۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ ہر علاقے
کو اسکی ضروریات کے مطابق اس کا حق دیں۔ ہمارے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے۔ کہ جو وزیر جن ملکے
سے تعلق رکھتا تھا اس نے اپنے علاقے تک ہی اپنا اثر و رسوخ محدود رکھا اس لئے ضروری ہے کہ اپ
اپنے وزیر ووں پر نگران رکھیں۔ ہم باروزی صاحب سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ دور اقتدارہ علاقوں کا بھی وعدہ
کر رہا ہے مثلاً خاطر ان مکران کا کڑ خراسان اور لورا لائی دیگرہ آپ تمام علاقوں کو اپنے علاقہ اور وہاں کے

لوجوں کو اپنے علاقے کے لوگوں کی طرح سمجھیں گے۔ اور ان علاقوں پر اپنے علاقے سے زیادہ توجہ دیں گے۔ اس طرح آپ نے ایسا مقبولیت حاصل کر سکیں گے۔ جمیوریت میں بھی یہی لیڈر کی یہی تعریف ہے کہ یہ روز عوام کیلئے اچھے کام کرے۔ ہمارے قائد عوام جاب ذوالغفار علی ہو جتوں سندھ سے تعلق رکھتے ہیں لیکن وزیر اعظم کی حیثیت سے وہ دوسرے علاقوں کے لوگوں سے زیادہ ہمدردی رکھتے ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ عوام نے ان پر اعتماد کیا ہے۔ اب جبکہ باروزی صاحب اس جلیل القدر ہمدردے پر فائز ہوئے ہیں ہماری ان سے یہ موقع ہے کہ یہیں ان سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ انہوں نے اس چار ہنروں میں بہت اچھے کام کیے ہیں۔ میں فقط مانقدم کے طور پر ان سے یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ وزیر اعلیٰ کے بعد سے پر فائز ہونے کے بعد تمام علاقوں اور تمام لوگوں کو ایک سا سمجھیں۔ ان کے حالات کے مقابلے ان کی غصہ خواری کریں۔ دوسرے علاقے کو اپنا علاقہ سمجھیں۔ ممکن ہے ایک باروزیر اعلیٰ بلوح ہور دوستی باروزیر اعلیٰ پڑھان ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ پہلے تو ہم سب مسلمان ہیں اس کے بعد ہم سب بلوحتیانی بھائی بھائی ہیں۔ لیکن بلوحتستان میں رینجہ والے سب پہلے مسلمان ہیں پھر پاکستانی ہیں اور اسکے بعد کوئی اور ہیں۔ ہم سب پاکستانی بھائی ہیں اپنے پہلے بھی وزیر اعلیٰ تھے اور اس معزز ایوان کے سابق اسٹریکٹ بھی تھے۔ میں نے بھی کہا تھا۔ آپ لوگوں نے بھی کہا تھا کہ وزیر اعلیٰ ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے کمزور پر بڑا بوجہ ہوتا ہے ہر ایک کو اپنے حقوق دلانا ہوتا ہے۔ اس سے شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ ہم موقع رکھتے ہیں کہ آپ اس اسمبلی میں آئندہ کیلئے ہمارے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ ہم اس اسمبلی میں اپنے حقوق کیلئے آئے ہیں ہر علاقے کے عوام نے اپنے نمائندے یہاں جن کو سمجھے ہیں تاکہ انکے حقوق کا تحفظ ہو سکے اور اپنے حقوق حاصل کرنے کیلئے انہوں نے یہیں یہاں بھیجا ہے۔ ہم وزیر اعلیٰ عاصب یحییٰ قویں رکھتے ہیں وہ ایک بہترین آدمی ہیں۔ تجربہ کار ہیں اور اعلیٰ کردار کے آدمی ہیں۔ اس سے پہلے بھی گذرا تر رہے اور وزیر اعلیٰ بھی آتے رہے۔ میں ان کا نام نہیں لینا چاہتا ان سے لوگوں کو شکایات نہیں۔ آج میں کہتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ صاحب جن لوگوں کو اپنی کابینہ میں لے رہے ہیں وہ اپنے اپنے علاقوں میں بااثر درست رکھتے ہیں یہ لوگ عوام کے نمائندے ہیں اور اس سلسلے میں میری یہ عرض ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب اپنی کابینہ پر نظر رکھیں اور تمام لوگوں کو یکسان اور مساوی طور پر یہ علاقہ کو شکایات کو پکسان طور پر غور کر کے جمیوریت کے اشتوں کے تحت حل کریں۔ اسی طرح قائد عوام جاب ذوالغفار علی جتوں صاحب کے کردار کو آپ دیجیں۔ آن کی پارٹی یعنی پاکستان پیپلز پارٹی کا نام بھی پہلے بلوحتستان میں نہیں تھا۔ لیکن اب ہر علاقے میں اور ہر طرف لوگوں کی ایمیڈیا پاکستان پیپلز پارٹی کے حق میں ہے۔

جس کی وجہ یہ ہے کہ جھوٹو صاحب اچھے کردار کے لیڈر ہیں۔ لہذا ہم اپنے وزیر اعلیٰ جاہ باروزی صاحب سے بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنا وعدہ سنبھالنے کے بعد تمام حلقات کے لوگوں کے سامنے کیسان طور برداشت کرنےگے اور مساوی نمایادوں پر ہر ایک کی شکایات اور ہر ایک کے حقوق اور انکے صائل پر توجہ دیں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سبق کے علاقے سے بھی زیادہ اہمیت دیکھ علاقوں کو دین گے چونکہ سبھی آپ کا اپنا علاقہ ہے لیکن چھوٹیں آپ سے بھی امید ہے۔ اپنے آئندہ کے لامگے عمل اور طریقہ کارک لئے میں آپ سے یہ کہونگا کہ جب بھی نئی کابینہ لی جائے تو ان سے یہ کہا جائے کہ وہ ہر ایک کے حقوق کا تحفظ کریں۔ پہلی کابینہ سے بھی تھوڑی بہت شکایات رہیا ہیں اور میں اس سلسلے میں عرض کرتا ہوں کہ اس وقت ہمیں جاہ باروزی سے توقع ہے کہ وہ بلوچستان کیلئے مفید ثابت ہونگے۔ شکریہ۔

(تالیف)

مرٹر ہسکر۔ معزز ارکین! اگرچہ میں آپکی تقاریر پر پابندی عائد نہیں کرنا چاہتا لیکن چونکہ بارہ بجے ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب کے حلف و فادری کی رسم ادا کی جائے گی۔ اور آپ حضرات بھی اس میں شرکیک ہونا چاہیں گے، اسلئے آپ سے گزارش کر دنگا کہ یہاں پر تھاریک کرتے ہوئے وقت کا خیال رکھیں تاکہ ہم بروقت اس تقریب میں شامل ہو سکیں۔

مرسر محمد حیم خان کا کڑ۔ جاہ اسپیکر صاحب! مجھے دلی مسرت ہے کہ جاہ محمد خان باروزی صاحب کو بلا مقابلہ قائدِ ایوان مختسب کر لیا گیا ہے۔ باروزی صاحب ایک منجع ہوئے سیاستدان ہیں۔ وہ سیاست کے دائیں سے بنویں والقیمت رکھتے ہیں۔ یہ ان کی صلاحیت کا شیخ ہے کہ قائدِ عوام جاہ ذو الفقار علی جمیشور نے اس ایوان کی رائے کو ترجیح دیجھوئے انہیں دوبارہ بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع دیا ہے۔ میں انہیں ذاتی طور پر بھی جانتا ہوں۔ یہ اصولوں کے بڑے پابند ہیں اور اسی اصولوں کی پابندی کا وجہ ہے وہ اپنے اور غرروں میں کوئی تمیز روانہیں رکھتے ہیں۔ اس موجبے میں نہ صرف بلوچ اور پشتون بلکہ ہر جگہ پھر بھائی اور دوسرے اقلیتی گروپ کے لوگ بھی بنتے ہیں۔ اونکی ثابت وزیر اعلیٰ ان تھیں تو قل کی جاتی ہے کہ وہ پشتون اور بلوچ عوام کے علاوہ دوسرے اقلیتی گروپ جن میں پنجابی و سندھیہ شامل ہیں کو بھی ایک ہی نظر سے دیکھیں گے۔ تمام بلوچستان میں خواہ وہ بلوچ حلقے ہوں ہما پشتون

علاقے ہوں وہ خود ان علاقوں میں جا کر دیاں کی ضروریات اور مسائل کو بے نفس نفیس دیکھ کر
دیاں فنڈ لے ہبیا کرنے کیلئے کوشش کریں گے۔ میں خود اس پارٹی میں نیا ہوں اور تلیل عرصہ ہوا
کہ میں اس میں شامل ہوں ہوں۔ میں کسی ذاتی غرض یا مقصد کیلئے نہیں آیا بلکہ قائدِ عوام جناب ذو القدر
علیٰ بھٹو کی شخصیت، صلاحیت، سیاست اور اُنکے پروگرام کو دیکھ کر میں نے پیلے پارٹی میں شمولیت
 اختیار کی ہے۔ یہ عوامی پارٹی ہے یہ غربیوں کی پارٹی ہے یہ اُنکس کی پارٹی ہے۔ میں چاہیئے کہ ہم عوام
کے مسائل کو پیش نظر رکھیں۔ اور انکو حل کرنے کیلئے ذریف اپنے اپنے علاقوں میں جا کر ہبیں کوشش
کرنی چاہیئے بلکہ دوسرا سے اسمبلی ممبر صاحبان سے بھی یہیں ملتا چاہیئے اُنکے علاقوں میں جانا جا ہے
ان کے مسائل سے اپنے آپکو روشناس کرنا چاہیئے تو ایسا طرح سے اس بساندہ صوبے کی ترقی ہو سکے گی اور ہم آگے بڑھ سکے۔
چونکہ وقت کم ہے اسلئے میں ان الفاظ کے ساتھ اپنی تقریبی تفہیم کرتا ہوں۔ (تالیاں)

میری خشی خان کھوسو۔

جناب اسپیکر ا میں وزیر اعلیٰ جناب محمد خان پاٹھولہ
صاحب کو اُنکے منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور میں اسکے ساتھ انہیں یاد دلاوائیگا کہ وہ
بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں جا کر دورے کریں اور جب بھی عوام کو تکلیف ہو وہ اُنکے ذکر سکے
میں شریک ہوں۔ یہاں بلوچستان میں بلوچ اور پختاں ایک ساتھ بنتے ہیں، ان میں کوئی فرق نہیں
ہے شروع سے آج تک ایسا رہا ہے۔ یہاں ہمارے ایوان میں انتیس ممبر صاحبان بلوچ ہیں لیکن
ہمارے وزیر اعلیٰ باروزی صاحب پختاں ہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ وہ کام کریں۔ میں شروع سے
انہیں جانتا ہوں جب کہ انکا ضلع سبی ہمارے ساتھ ہو اگر تھا مجھے امید ہے کہ اب باروزی
صاحب پہلے سے بھی زیادہ کام کریں گے۔ یہاں جو آج کل جلسے اور جلوس نکل رہے ہیں
انکی خدمت میں عرض کروں گا کہ ہم میں کوئی فرق نہیں ہے ہم کوئی فرق نہیں کرتے ہیں بلوچستان
ایک ہے اور مددیوں۔ سچے ہم اکٹھے بنتے چلے آ رہے ہیں۔ آج ہم نے پختاں وزیر اعلیٰ منتخب کیا ہے ہم اس
میں فرق نہیں کرتے اور انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں اور انہیں کہتا ہوں کہ ہم آئندہ بھی کوئی فرق نہیں کریں
گے کیونکہ یہاں ہمارے قائد ایوان کو ہماری پاکستان پیلے پارٹی کے نائند ارکین نے منتخب کیا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے گذشتہ دن اسمبلی کے تمام ممبران
سے پوچھنا کہ آپ کس کو وزیر اعلیٰ منتخب کرتے ہیں؟ سب نے متفق طور جناب باروزی صاحب کو
وزیر اعلیٰ منتخب کیا اور اسی طرح سینئر وزیر جناب رئیسانی کو مقرر کیا گیا ہمارے جام صاحب کو اسپیکر

اور جناب رحیم کا کرم صاحب کو ڈپٹی اسپیکر منتخب کیا گیا۔ اب ہمیں امید ہے کہ وزیر اعلیٰ صاحب اور دیگر حضرات سونج سمجھ کر اچھا کام کریں گے اور وہ سب ہمارے اس صوبے کی خدمت کریں گے اور اچھے طریقے کام کریں گے۔ اب میں اجازت چاہتا ہوں۔ شکریہ
(فالیاں)

محمد سرور خان کا کڑا۔ جناب والا۔ میں جناب باروزی صاحب کو دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں مجھے موقع ہے کہ وہ اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کو برداشت کار لائے ہوئے اس پسمندی کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے گزشتہ تین یا چار ماہ میں بطور وزیر اعلیٰ بڑی تدبیح کیا ہے مگر وقت تھوڑا تھا اور اب وقت زیاد ہے اس لئے انشاء اللہ وہ تدبیح سے اور بلا احتیاط خدمت کریں گے وہ قائد عوام کے مشن کو آگے بڑھائیں گے اور پیلے پارٹی کے پروگرام کو کامیاب بنائیں گے میں ایک مرتبہ پران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ۔

ڈاکٹر نصیر الدین جو گیزٹی۔ جناب والا۔ میں جناب باروزی صاحب کو دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب کے پاس اب وقت ہو گا اور وہ مختلف علاقوں کا دورہ فرمائیں گے اور پورے بلوچستان کی خدمت کرنے میں کوئی دیقند فروگراشت نہیں کریں گے جب وہ پہلے وزیر اعلیٰ تھے وقت کم تھا وہ مختلف علاقوں کا دورہ نہیں کر سکے اب وقت ہے امید ہے وہ موقع پر جا کر ہمیں معلومات حاصل کریں گے جو دور اقتدارہ علاقوں کے مسائل اور اور تکلیفات میں وہ دور کریں گے۔ جہاں تک ہم میران کا تقاضا ہے جیسے بھی وہ کہیں گے ہم ان کی پذیریت کے تحت کام کرنے رہیں گے اور ہم عوام سے قریبی رابطہ تاثم رکھیں گے عوام سے ملنے والے کو کہیں گے عوام کے مسائل معلوم کرنے رہا کریں گے اور عوام کے مسائل معلوم کر کے ان کو آکاہ کریں گے چونکہ اب خلاابی اللہ ہیں۔ حزب اختلاف والے ہر روز جلوس لکھاں رہے ہیں۔ جب کہیں کہل ہو جائے گی ہم عوام کے مسائل ان تک پہنچا یہیں گے۔ جب ہمارے قائد عوام نے ان پر اعتماد کیا یہ تو ہم سب نے بھی مل کر ان پر اعتماد کیا ہے ہم سب مل کر ایک ٹیم کی چیخت سے کام کریں گے اور آخر میں یہی ایک بار پھر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں اپنے تمام رفقاء کا رکن

ملک حسین اللہ خاں - (بیشتر میں، جسکا ترجیح ہے) - مختار ہم پیغمبر صاحب! میں جا ب
گھر خداوند صاحب کو فخر برائی کی حیثیت سے منتسب ہوئے پر اپنیں مبارک باریوں کرتا ہوں۔ دلت جو کوئی کرم
کرنے والے میں اپنی تقدیر مختار کر دلگا۔ مجھے امید ہے کہ باروزہ صاحب بھوپالستان کے پرہلاد کے عوام کی خدمت
کرنے والے میں ایک بزرگ تر ہے پر انہیں اپنا طرف سے دل مبارک با و دیتا ہوں۔ شکریہ۔

مسٹر اسپیکر - میرا خیال ہے کہ تمام مرزا میران نے سمجھ دیا ہو گا۔ اور اس کے ترجیح کی ضرورت
نہیں ہوگی۔

سردار غوث بخش ریحانی (وزیر داصل، قبائلی امور کا گفتار کیلئے مددت پایا ہے)
کہ آپ نے ترجیح کے سلطق فرمایا میں سمجھا کہ آپ بحث ختم کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔

مسٹر جسٹس بخش نیگری - جا ب والا۔ میں جا ب باروزہ کو مبارک باریوں کرتا ہوں وہ ایک کمز مشق
سیاستدان ہیں وہ تمام مراحل ہے گزتے ہوئے اس عبورہ جلیلہ پر پہنچے میں ان کو دل خوبیات کے ساتھ بکھر
پیش کرتا ہوں۔ جہاں تک پیبلز پارٹی میں شریک ہونے کا تعلق ہے ابھی ایک مرزا میرے فرمایا کہ جا ب باروزہ
صاحب کا تعلق نیپ سے تھا اور میں پریہ بھی واپس کر دینا چاہتا ہوں کہیرا اپنا تعلق بھا نیپ سے تھا
نیشنل عوامی پارٹی پر یا بندی کا لگنکے بعد ہم نے اتحادی سوچ سمجھ کر ملک کی سماست کا مطالعہ کرنے کے
بعد قائد عوام کی تمام پالیسیوں کے معاملہ کرنے کے بھر ملک کے عظیم تر معاشر میں ہم نے یہ فیصلہ کر لیا کہ اس سک
کے عوام کی بدلانی صرف ایک ہی قیادت میں ہے جس کی قیادت جا ب بھروسہ صاحب کر دیجئے ہیں (تمامیان)
پیبلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے وقت میں نے جا ب ذوالقدر علی بھروسہ عرق کی تھا کہ ہم دھلوں میں
اور قشود کی سیاست سے مروب نہیں ہوتے اور نہ کبھی مروب ہونگے یعنی اتنا ضرور ہے کہ ہم یہی تحریک جان
لیا کہ جو جماعت ملک کے مقام کیلئے کام کر رہی ہے وہ پیبلز پارٹی ہی ہے تو ہم ہم کیوں نہ کوئی پل کرو اس کو
لبیک کیسیں اور اس کو ختم کریں جو ملک کے مقام کیلئے کام نہیں کرتی ہے۔ اس لئے جو جمادات کے ساتھ ہم نہ
یہ فیصلہ کر لیا کہ پیبلز پارٹی میں شامل پہنچ کر ملک کے معاشرات کو بھائیں سے بھر کر کوئی اخیان کریں گے اور عوام
کا خدمت کریں گے لہذا جہاں تک اس مرزا میران کا تعلق ہے اور ایک مرزا میرے فرمایا ہے جو پرستانیک

پہنچانہ صوبہ ہے میں اپنی خدمت میں اور اس مفرزِ ایوان کی خدمت میں یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کبھی نہ پہنچانہ صوبہ رہا ہے اور نہ رہے گا۔ صرف اس کو جان بوجہ کرنے کے شایدی کے ذریعے ہی سے پہنچانہ رکھا گیا ہے اور بیان کے حوالہ کو سیاسی طور پہنچانہ رکھا گیا ہے ان لوگوں کے پاس بہت سارے بحکمت و تجربہ تھے ان بحکمتوں کے ذریعے بیان پر شایدی جو کہ سرداری سسٹم اور دوسرے رجعت پسندانہ طریقہ رائج تھے یعنی تاخذ عوام نے بلوچستان کے حامی آدمی کی حیثیت اور بلوچستان کے عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ محسوس کیا کہ وہ اس رجعت پسند ٹولے اور رجعت پسند قیادت کو ختم کریں اور اس کے نتیجے میں ہی آج مجرم جیسا ایک غریب آدمی بھی اس مفرزِ ایوان کا ممبر ہے۔ (مالیان) جناب اللہ ہم کا سیاسی مراحل کوٹھ کرتے ہوئے آج اس مقام پر پہنچے ہیں۔ ہمارا سیاسی طریقہ شایدی جو کہ ہے شروع ہوتا تھا ہمارے سیاسی حقوق چند لوگوں کے ہاتھ میں تھے ہمیں سیاسی طور پر جلب جلوس کرنے کی اجازت نہ ہے ہم سیاسی طور پر سلسلے اتنا بیدار نہ تھے یعنی انہیں اب خدا کے فعل سے اور آج اس اجلادس کے منقد ہو جانے سے بلوچستان میں یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اب ہمارے صوبے میں بھی سیاسی خیالات کو اور سیاسی رجحان کو پہلنے پھولنے کا موقع حاصل ہے اور اپ یہ بھی دیکھنے میں کہ اپوزیشن کو بھی آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنا پروگرام اپنی باتیں عوام تک پہنچا سکیں اور وہ عوام کے سامنے پیش کر سکتے ہیں اور کہ رہے ہیں انہیں پوری آزادی حاصل ہے اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ کہ ان کو مکمل آزادی رہی ہے۔

جناب اللہ ہمارے صوبہ کے پشاں اور بلوچ بلوچستان کے عوام اور بالخصوص نوجوان طبقہ ایک ہی بات ہے ایک سوچ اور ایک نظریہ رکھتے ہیں اور اس کا بڑا اور بغیر چوں و چلنا لہوار بھی کرتے ہیں وہ سوچ اور طرزِ نکر صرف جمپوری ہی ہے ہم ایک تحریک کی طرف اور ایک رجحان کی طرف بڑھ رہے ہیں اور ایک سیاسی جماعت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ہم ایک جماعت کے جمپری ہیں جو نہ اور کسی قسم کا نفرقہ نہیں ہونا چاہیئے۔ مسٹر اسپیکر اجہان تک بار و زبانی صاحب کے منتخب ہوئے کا تعلق ہے وہ بڑے پارلیمنٹریں اور ایک کہنہ مشق سیاست دان ہیں وہ بات کی گہرائی اور اسکی نزاکت کو واضح طرح سمجھتے ہیں عوام کے اعتماد سے اپنی حکومت بننے کے ہیں نہیں یہ اعتماد حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ یقیناً آپ اس بات کو سمجھ کر ہوں گے کہ آپ عوام کے اعتماد سے اور حاکُمین کے اعتماد سے اس چوری پر ناگزیر ہوئے ہیں۔ آپ یقیناً اس اعتماد کو حاصل کریں گے اس اعتماد سے آپ رپنے پروگرام کو غریب عوام کیلئے آنکھ سدھائیں گے۔ اس سلسلہ میں میں آپکو تھیں دلاتا ہوں کہ

یہ مفرز ایوان آپ سے ہر قسم کا تعاون کرے گا۔ ان الفاظ کے ساتھ ایک مرتبہ پر پیش اس اچھے ساتھ کو دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (تمیسیان)

ڈاکٹر میر حاجی ترین - جاب اسی پیکر صاحب ایں بہاب باروزی صاحب کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا۔ ان کا یہ برا مقابلہ انتخاب ان کے ذاتی اوصاف کی دلیل ہے۔ اس صوبے میں مختلف قوم اور مختلف طبقے کے لوگ آباد ہیں میں انکی بات آپ کے نوسط سے وزیر اعلیٰ صاحب تک پہنچانا چاہتا ہوں وہ بات یہ ہے کہ ماضی میں سرداری نظام کی وجہ سے اس صوبے کے غریب عوام کو بیشہ فرموشی کیا گیا ہے یہاں تک کہ ان پر استلامیہ سے طبقے کے دروازے بھی بند کئے گئے ہیں وزیر اعلیٰ صاحب سے اس سلسلے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی استظامہ کو پڑایات جاری کریں گے کہ اب چونکہ بلوچستان میں سرداری نظام نہیں رہا اسلئے وہ عوام میں یکداشت پیدا کرنے کیلئے غریبوں کی بلوچی کریں اور ان کیلئے اپنے دروازے کھول دیکھیں تاکہ ان کی جو ماضی میں ان لشکن ہو رہے ہے اسکا ازالہ ہو سکے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ (تمیسیان)

مسٹر طالب حسدن - جاب والا ایں جاب باروزی صاحب کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان ہے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس صوبے کے غریب ہمیں خواہشات اور ضروریات کے میں مطابق تمام ذمہ دار ہوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے اور اس حادث کی سرپلندی کا سبب نہیں گے۔ اس حادث میں اکثریتی جماعت کے قائد کی حیثیت سے وہ صحیح معنوں میں اس حادث کی کارکردگی کو عوام کی خواہشات اور توقعات کے مطابق بنائیں گے تاکہ عوام اس حادث کو اپنا حادث سمجھ سکیں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ شکریہ۔ (تمیسیان)

مسٹر اسٹریکٹ - مفرز ایوان سے التاس پہنچ کر وہ وقت کا خیال رکھیں کیونکہ ساری گیارہ بجکا فنیں پہنچ گئیں گو گو بزرگ حادث میں جانہا ہے اس سے پہنچے وہ آپ سے خطاب کرنا چاہتے ہیں۔

میسٹر فارنستش بلوچ - جناب والد امیں بار ورزی صاحب کو وزیر اعلیٰ منصب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں جناب بار ورزی صاحب اور سرکار کو پرانا تعلق ہے میں انہیں بہت اچھی طرح جانتا ہوں جس وقت وہ اسپیکر تھا جوں ڈپٹی اسپیکر تھا مجھے معلوم ہے کہ ان کی صلاحیتیں بلوچستان کی حکومت چلانے کیلئے کافی پیش ہوں بلکہ کافی سے بھی زیادہ پیش بار ورزی صاحب نے ہمیشہ بغیر کسی خوف و خطرہ کے سمجھ فیصلے کھڑھی مجھے امید ہے کہ وہ اسی عہدے کی روایات کو بھی دیکھے ہیں قائم کریں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ پاکستان پیلسن پارٹی ایک انقلابی پارٹی ہے۔ ایک عوامی پارٹی ہے۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم سب غریبوں کی خدمت کریں گے کیونکہ یہ پاکستان پیلسن پارٹی کے دہی جذبات ہیں اور اس کے مبروں کے بھی دہی جذبات ہیں جو پہلے تھے۔ ہم ان پر لے کر پاکستان پیلسن پارٹی کی خدمت زیادہ کریں گے۔ اب غریبوں کی خدمت زیادہ سے بھی زیادہ کی جائے گی۔ جو ترقی ان پانچ سالوں میں ہوئی وہ دونوں کو پورا کریں گے۔ اب غریبوں کی خدمت زیادہ سے بھی زیادہ کی جائے گی۔ جو ترقی ان پانچ سالوں میں ہوئی ہے اب اس بھی زیادہ ترقی ہو سکے گا۔ میں یقین دلتا ہوں کہ ہم غریبوں کی خدمت میں انکا پورا پورا ساتھی ہیں۔ اور یہیں کہ ہمارے دوسرے دوستوں نے کہا ہے کہ بار ورزی صاحب دوسرے دفتر کو کامی و رہ کریں گے۔ اور وہ لوگوں کے مسائل معلوم کر کے انہیں مل کرنے کی کوشش کریں گے شکریہ (تالیاں)۔

حاجی میر شاہ نواز خان شاہلیانی - جناب صاحب صدر! میں جناب بار ورزی صاحب کو اسی اعلیٰ منصب پر نامنح پورے پورے اور دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہتا ہوں کہ بار ورزی صاحب کی ذات کسی تعریف کی محتاج نہیں ہے کیونکہ مثک آن است کہ خود مگویز نہ کہ عطا رکب ہو۔ ازان سبب جناب بار ورزی صاحب نے اسپیکر کے عہدے پر جگام کیا ہے، بلوچستان اسمبلی کی تبلیغ میں سکھبری الفاظ میں کہا جائے گا۔ میں امید کرتا ہوں اور خدا کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں کہ بار ورزی صاحب بلوچستان کے مخلوک، الیال لوگوں کی اخلاقی، سیاسی، مالی اور معاشی و معاشری اصلاح کو اپنی دلیں بنائیں۔ آئین شم آئین (تالیاں)

وزیر مال - (مسٹر نصرت اللہ خان سنجرانی) جناب اسپیکر! معزز ارکین لیوان! میں بار ورزی صاحب کو بھیتیت وزیر اعلیٰ انتساب پر خلوص دل کے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انہیں اپنے مکمل تعاون کا یقین دلتا ہوں۔ میں صدقی دل کھی کرتا ہوں کہ جناب بار ورزی صاحب مجھ سے بلوچستان کی خدمت کیلئے

جس پیش نامہ سے بھی خدمت لینا چاہیں گے انشاء اللہ میں وہ خدمت پوری طرح انجام دوں گا۔ مجھے باروزی صاحب کے خلوص، اصولوں اور دیانت پر اعتماد ہے اسلئے میں یہ امید کرتا ہوں کہ وہ بلوچستان کے عوام کی تحریک و ترقی کیلئے اپنی پوری صلاحیتوں سے کام میں گے۔ میں ایک بار پھر انکی خدمت میں مبارکہ بادی پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا انہیں بہت واستقلال دے کر وہ بلوچستان کی پوری خدمت کر سکیں۔

مسٹر فضیلہ عالیانی۔ وزیر تعلیم، محنت و مجاہد ہبود جناب اسپیکر صاحب! مجھے خوشی ہے کہ گورنمنٹ ایوان نے جس اعتماد سے جناب باروزی صاحب کو وزیر اعلیٰ کے عنبر سے کئے ت منتخب کیا تو منتخب شدہ اراکین اسمبلی اور اس معزز ایوان نے ایک بار پھر اسی اعتماد کو قائم رکھنے ہوئے انہیں اس عہدہ کیلئے دوبارہ منتخب کیا جس کیلئے انہیں مبارکہ بادی پیش کرتے ہیں یا اس پت کا ثبوت پہنچ کر باروزی صاحب کی وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر کارگزاری نہایت بھی قابل تعریف ہے جس کیلئے ایک بار پھر انہیں موقع دیا گیا ہے جسی ان سے مستقبل کیلئے اچھی توقعات اور کارکردگی کی امید ہے۔ لہذا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس معزز ایوان کا تعاون اور بلوچستان کے عوام کا تعاون آپ کے ساتھ رہے گا۔ اسکے علاوہ یہی حزب اختلاف کے اراکین سے بھی عرض کروں گی کہ وہ پہنچے مسائل، پہنچ جائز مسائل اور مخالفات اس اؤس میں اس ایوان میں پیش کرے۔ تاکہ ہبودیت کی ترقی اور ہبودی نہیں تو فوج خاصہ ہبود جس کے لئے ہم جد و جہد کر رہے ہیں، خصوصاً مختار باروزی صاحب کی کارکردگی اور ذکر ایمانیں پاکستان کی رعشنی میں اندھیرا اعظم جناب ذوالفقار علی جہنم کے وعدے کے مطابق اس صوبے میں اعلیٰ نگرانی میں صفاتِ انتظامیات عمل میں آئے۔ جبکہ اس ضوابط میں ہبودی عمل کو فریض کی ضرورت تھی، جناب والا، وقت چونکہ خوارا ہے اسلئے میں ایک بار پھر انہیں مبارکہ بادی پیش کروں اور ان سے ہبودی کرنی کرتی ہوں کہ اس وقت ایک اہم مسئلہ جس کی طرف انہوں نے سب سے زیادہ توجہ دیتا ہے وہ امن و امان کا مسئلہ ہے۔ اس وقت بہت سے لوگ غیر ہبودی اقدام کر رہے ہیں اور بیرونی طاقت کے اشاروں پر نشود پر اتر آئے ہیں جسکی وجہ سے اس لفک میں امن و امان کا مسئلہ پر ہبودی بیٹھے لوگ اس صوبے میں امن و امان کی صورت حال میں خلی ڈال رہے ہیں اور عوام کی ترقی کے پر ڈگر میں رکارٹ ڈال رہے ہیں یہ اختلاف کرنے کا خلا درویس ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ، ہبودیت کو فریض دینیں کیلئے اور امن و امان تام کرنے کیلئے اور بہتر تنظیم چونے کیلئے اقدام کریں گے اور ایسا کرنے کیلئے مناسب اقدام کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ میں یہ بھی طرف کرنا چاہتی ہوں کہ آپ ہبودیت کو فریض کریں۔

اور جمیوریت کے فروع کیلئے بایہر جلوسوں نکالے جا رہے ہیں اور بقول انکے یہ اسلام کیلئے ہے۔ لیکن حقیقتاً یہ سب کو اسلام کیلئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ کہہ سکتی ہوں کہ یہ وہ گروہ اور افراد ہیں جنہوں نے دہائی تربیت حاصل کی ہے جیاں پاکستان کے قیام کی خلافت کی جدوجہد یعنی رہی ہے اور وہ اسی میں شرکیک تھے۔ اسلئے یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ اسلام کیلئے نہیں ہے بلکہ ان کے ساتھ وہ محاکم ہیں جو اسلام کے دشمن ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ یہ لوگ ان بھائی جماعتیں اور ان ہی محاکم کی رہبری میں یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ یہ اسلام کیلئے نہیں ہے بلکہ اسلام کے خلاف یہ جدوجہد کی جا رہی ہے میں ایک دفعہ پھر وزیر اعلیٰ صاحب کو توجہ دلاتی تھی کہ اسکے لئے ہم نے بہت کچھ کام کرنے لیا ہے اور یہیں ہوا ممکن یہ بات پہنچانی ہو گی۔ اگر یہ عالم اسلام کیلئے بھگام کر رہے ہیں اور ان کا دعوے ہے کہ وہ یہ سب کو اسلام کیلئے کر رہے ہیں وہ سڑکوں پر نکل آئے ہیں تو یہ نظر ہے جو وہ اپنے جلسوں اور جلوسوں میں لگاتے ہیں تو کیا وہ مظلومین کے مسلمانوں کے حقوق کیلئے بھی جس کا مو جزو و حکومت ساتھ دے رہی ہے کبھی سڑکوں پر نکلے ہیں اور نظر سے لگائے ہیں وہ بمارست وزیر اعظم بھی فاسدینی مسلمانوں کے تحفظ کیلئے آواز بند کر رہے ہیں اور ہر طرف سے ان کے حقوق کیلئے آوازیں بند پوری ہیں ہیں۔ آج یہ لوگ اسرائیل کے خلاف یہیں آواز نہیں بلند کرتے؟ جذوبہ لاچونکہ وقت کم ہے اسلئے یہ اپنی تقریب کا اختتام ہیں پر کرتی ہوں اور ایک مرتبہ پھر جاب گھر خان بالوزیری صاحب کو مبارکباد پیش کرتی ہو۔ مشکریہ۔ (تالیاں)

سید امغوث تختی خان رٹیسانی

- جاب والا۔ میں آپکی وساحت سے جاب باروزی ملے تو یہی تھا کہ دی جاؤ اس منصب پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپکے توسط سے اس حاڈس کو بھی اسہار کی باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس عہدہ کیلئے جاب باروزی کو فتحب کیا۔ جاب والا۔ پاکستان میں جمیوری عمل جو اس وقت جاری ہے اور جس کی بنیاد اسلامی جمیوری دستور پر رکھی گئی ہے اس محل کو تائید عوام جاب ذوالقدر علی بھتو نے منصبوط بنایا ہے۔ اس عمل کو بلوچستان میں بھی قائم عوام ہم نے تیار رکھی۔ جاب والا ہم نے آج جاب باروزی کو دوسرے دور کیلئے یہودوں اسی حقوق کیلئے کیا ہے۔ اور یہم سمجھتے ہیں کہ وہ میں اس منصب زایداں کا میراث اور راست ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ انکا تجربہ تھا۔ اور یہم سمجھتے ہیں کہ وہ پریشان (سیاست دان) ہیں۔ اور وہ پاکستان کے اسلامی جمیوری دستور کے مطابق پیش کی جو کہ پاکستان کے حصول کی بنیاد ہے اور اسکا تحفذا کریں گے۔ جاب والا۔ بلوچستان پاکستان کا ایک حصہ ہے اور

پاکستان کے ساتھی وہ کوئی جو چیز تھی اس کا دار و مدار ہے ہم بلوچستان کے عوام ہی وہ
یعنی اوس سختیت کو پورٹ کریں گے جو پاکستان کے اسلامی جمیوری وستور کو پورٹ کرے گا
جو پاکستان کے بنیادی اصولوں کو پورٹ کرے گا۔ اور پاکستان اسکے بنیادی اصولوں میں سبھی کامیابی کو
پورٹ کریں گے۔ جس سے پاکستان مصبوط ہو گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اسی فکری سے ہم نے خاصہ بارہہ
صاحب کو آج پیور آفہادی حاویں منتخب کیا ہے۔

جلد والا۔ پاکستان کی صبوطی میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اصول کے فرعی میں چیزیں پر پاکستان بنائیں
اور میرے خیال میں اس کو فروع دینا ضروری ہے پاکستان کے عوام اس دنیا میں اگلی جنی خدمت کریں
یعنی میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ملک بھی دنیا میں اسلام کی تخفی خدمت نہیں کر رہا ہے اور میں غریب ساتھ کہے
ہمکار ہوں کہ اسلام پر بجا رائیان ہے اسلام ہی بجا انکریں اور اسلام کی خیالوں پر پاکستان بنالے۔ ہم
وہ اسلام کو مصبوط کریں تو اسی میں پاکستان کی مخصوصی ہے۔ خاتم ہال۔ یہاں مختلف گروہ ہے۔ پہلے
انہوں نے پانچ قومی نظریات کو فروع دیا تھا۔ اس طرح انہوں نے ایک حد کو ہم سے جدا کر دیا
اور وہ ایک ملک بن گیا۔ لیکن اب انکی نظر پاکستان کے اسی مکملیت پر بھی ہے۔ اور وہ بہ پار
تو میتوں کا پہنچا رکھ رہے ہیں اور پہنچا تو میتوں کے فرست کو فروع دے رہے ہیں میں اپنے عوام سے اور
یہودی اف دی حاویں سے درخواست کروں گا کہ یہیں ان لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے ان کی نظر
پاکستان توڑنے پر لکھ ہوئی ہے جیسے ہمارے ایک محترم ممبر ماحصل نے کہا ہے کہ وہ آج جمیعت
کا خون کر رہے ہیں اور یہ جمیوری علی اور جمیوری فیصلے سے انکار کر رہے اسلام کے نام پر بازاں، چون میں
نکتہ میں میرا خیال ہے وہ اسلام کی خاطر یہ سب کچھ نہیں کر رہے ہیں وہ صرف اپنی خاطر روزی رکھے اس
انتقام کی خاطر جو وہ اپنے عوام سے لینا چاہتے ہیں یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ میں، ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے عوام نے انہیں حکومی
خاتم بھی وہ ان کی باتوں میں نہیں آئیں گے اور ان کی اس حماش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے
(تمالیاں) لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ جس طرح ایک ہم لوگوں نے عوام کے کچھ شرپ دنوں کو پہنچوں
سے نکلا تھا بلوچستان کے عوام نے مل کر ان کو نکست دی اس ایمنسی کو ختم کر دیا تو اسی طرح اب
یہ جو یہ بازاروں میں نکل رہے ہیں پاکستان کے عوام اسی تحریک کو جو ختم کریں گے (تمالیاں)

جب والا۔ میں ایک بار پھر کہوں گا کہ جناب میہ بار و نہیں معاہدہ پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ملئی ہے
یعنی کہ آپ پاکستان کے اس صوبے سے تعلق رکھتے ہیں جس سوبے کی صبوطی ہے پاکستان کی
صبوطی ہے اور جس سے پاکستان کی ترقی کا ادارہ بطور پہنچا دیا گی میں سمجھتا ہوں کہ تھا اور کہ

دنلدو اعلیٰ ہے آپ پر زیادہ ذمہ داری ہے کیونکہ بلوچستان ابھی وقت ہی مفہوم جو سکتا ہے جو پاکستان میں فہرط ہوا اور راس لئے بلوچستان کے پہانچہ علاقوں کو ترقی دینی چاہیئے تاکہ بلوچستان کے غرب ہوا کی زندگی کا معیار بہتر ہو۔ غریب عوام کو قائمی زندگی سے نکال کر جیبوری زندگی میں لا دیا جائے۔ پرانی روایت ہے بلوچستان کے عوام کو نجات دلانی چاٹے فرنے بندیوں سے اور بھائی بندیوں کی پرانی دسمبوں سے نکالا جاتے۔ تب ہی اسی صوبہ کے عوام دوسرے مولویوں کے معیار کے مطابق اسکیں سمجھے جائے اور اپنی سیاسی سمجھہ بوجہ کے ساتھ انتخاب کر سکیں گے اور میں سمجھا ہوں اب تک لوگوں کو کافی شعور آچکا ہے اور ان عالم انتخابات میں انہی کافی بیداری آگئی ہے۔ لیکن بعض جگہوں میں بھروسی کچھ جدائی بندی اور قابلیت دیکھی گئی ہے، اپکا اعدھارا فرض ہے اس غریب عوام کو اس سے نکالیں پاکستان کے عوام کو ترقی کا راہ پر لائیں بلوچستان کی سیاست کو بھی اس عوام کی سیاست کے مطابق جلدی میں کیونکہ اس غریب (و) کا بیرونی اس بھی سمجھی ہے اور مجھے یقین ہے آپ ضرور اس طرف توجہ دیں گے اور اس صوبہ کو دوسرے ترقی یافتہ صوبوں کے برابر ہیں گے آپ کے گزندھوں پر اور بھارے تمام ساتھیوں پر یہ بہت بڑی ذمہ داری خالش ہوتی ہے اور میں آپ کو اس ایوان کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ اس ایوان کے صبر عوام کی ترقی خوشی ای ہبودی اور پاکستان کے دستور کی خلافت کیلئے ہر قسم کا تعاون اور قربانی دیں گے میں اگر میں آپکو ایک دفعہ پھر مبارکہ اور دلکھا میں ایک کرتا ہوں کہ آپ اس صوبہ کے غریب عوام کی پوچھا لو تو خصمت کریں گے۔ شکریہ (تالیماں)

مسٹر اسکرکر۔ اب وزیر اعلیٰ صاحب تقریر کریں گے۔

سردار محمد خان پاروزی (وزیر اعلیٰ) جناب اسکرکر! سب سے پہلے میں تانڈ عوام کا لشکر کردار ہوئی جنہوں نے مجھ پر اعتماد فرمایا اور اس کے بعد میپیز پارٹی کے پارلیمانی گروپ کا لشکر کردار ہوئی جنہوں نے مجھ پر اعتماد کی اور مجھ پر مقرر منتخب کیا۔ اس کے بعد میں اس پوسٹ سے ماؤں کا تبریز علی سے ممنون ہوں، جنہوں نے آج مجھے باقا عده ملک پر میڈیاف دی ہاؤں منتخب کیا۔ آج معزز ممبران نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے میری سیاست کے لئے جو کچھ فرمایا ہے، وہ میرے دل میں قسم ہے میں اسے کبھی بھی ہمیں ہونو نکا۔ میں چاہتا تھا کہ جو کچھ انہوں نے فرمایا ہے اس پر تفصیل سے بحث کروں۔ افادہ جو تلفیضی بہت کوتا ہیاں ہوتی ہیں ماؤں کا بھی جواب دوں۔ میں چونکہ وقت کی تھی ہے، اس لئے ایسا

نہ کر سکوں گا لیکن میں اس مذرا ایوان سے یہ وحدتہ کرتا ہوں کہ جو کچھ بھری رہبائی کیلئے کامیاب ہے میں اسے
کبھی بھا نہیں جھولوں گا میں اس کبھی بھی نظر انداز نہیں کر دکا۔ اس موقع پر میں بلوچستان کے عوام کا بھا اسکے
اوکرنا چاہتا ہوں جنہوں نے آج کی منفی سیاست سے الگ رہ کر امن و امان کی صورت حال کو بحال دکھایا
میں جھٹا ہوں کہ بلوچستان کے عوام سیاسی طور پر باشور ہیں وہ اس قسم کے پختہ کندھوں کو سمجھے گئے ہیں
انہوں نے منفی سیاست سے علیحدہ و رپتے کا بیصلہ کیا میں ان لوگوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اسکی
محضہ افزائی نہیں کی آج جگہ اس مقدس ایوان کا اجلاس ہو رہا ہے کچھ لوگ پاہر سڑکوں پر و صرفاً اس کی پیشے
یہاں منفی قسم کی سیاست یہ تحریب پسندی یہ امن و امان کی جانشی کرنے میں سمجھتا ہوں یہ پاکستان کی دہنی
کے برابر ہے یہ پاکستان کی سالیت اور استحکام کے خلاف ہے کیونکہ آپ سب جانتے ہیں مجھے ڈر لئے
کا ضرورت نہیں ہے۔ قومی سطح پر تائید عوام نے ان کو جو پیشکش کی ہے اس سے بڑھ کر اور کیا پیشکش ہو سکتی
ہے۔ ان کے لئے بڑی فراغدا نہ پیشکش موجود ہے اس کے باوجود انہوں نے اسی میں آئے کہ سماں نہیں
العدیدوں میں نکلا پسند کیا میں سمجھتا ہوں کہ ان کا یہ خیال ہے کہ امن و امان کو خراب کر دا در پیش آپ
کو جانشی ثابت کریں اور انہوں نے سارے پاکستان میں یہ کارروائیاں شروع کر کی ہیں اس کے بعد وہی
چاہتے ہیں کہ اس صوبہ میں بھی وہ تحریب کاری شروع کریں اور نفرت کی فضائام کریں یہ لوگ عوام کو خود
پر اکساتھے میں یہ لوگ انجام سے بے خبر نہیں ہیں مجھے بھی اپنی درستی کریں یہ پیش اخراج سے بخیر
ہیں میں سب کو جانتے ہیں یہ جان بوجہ کر پاکستان اور اس کے استحکام اور سالیت کو جیلنے کر رہے ہیں۔
کسکا بھی اچھی ترقی پسندانہ سیاست یعنی ضرورتی ہے کہ استحکام ہو انہوں نے ملک کے استحکام کو خراب کیا
تو اس سیاست کا کمیتیجہ نکل سکتا ہے انہیں لوگوں نے پاکستان کی سطح پر ایک بخشش کی صورت پیسا
کر کی ہے یہاں بلوچستان کے اندر بھی۔ ہم نے بلوچستان کے اندر بڑے صبر کے ساتھ بڑے وحدت
کے ساتھ ان کی ناز برداری کی ہے یہاں ہر ایک چیز کی حد ہوتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ انہر برداری یہ
ذمہ داری ہے کہ ہم صبر و تحمل سے کام لیں تو ان کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین اور قانون کا فیصل
کریں امن و امان کیلئے جانشی ثابت نہ ہوں یہ تالی دوستی ہے کہ اگر ان کی طرف سے منفی انداز
ہوگا اور نفرت کی فضائیا کی جائے گی تو بلا ہر بڑے اس کا نقشان اس طک کو ہو گا میں ان کو اس ایوان
کے قو سطھ سے ہتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم امن و امان میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور ہم امن و امان کو کسی
صودت میں خراب نہیں ہونے دیں گے۔ امن و امان سے بخار سے ہام شہر ہوں کہ زندگیاں والبستہ میں۔
کوئی بھی نام نہاد کو تباہ برائے نام حکومت ہو کیوں نہ ہو اس کیلئے سب سے بڑی بابت اور سب سے

بڑی ہمازی امن و امان سے شہریوں کو تحفظ دلانا ہوتا ہے۔ اور اس کیلئے مژو ری ہوتا ہے کہ امن و امان بحال رکھے۔ اسلئے میں نہیں سمجھتا کہ حکومت اتنی بڑی بات اور اتنے بڑے فریضے کو کس طرح خطرناک کر دے گی اور امن و امان سے غافل ہو جائے گی میں ان لوگوں کو اس ایوان کی معرفت یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ امن و امان کی صورت کو خراب کرنا کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ میں ہمیں کا
کافی نہیں ہوں میں دھمکیوں کا قابل نہیں ہوں میں مذہب اور شاستر زبان بولتا ہوں۔ اگر لفکی سمجھ میں میری یہ بات آئے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ انہیں اس راستے سے ہٹ جانا چاہیے۔ اور سیاست کے اندر مذاکرات کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ اگر بقصتی سے میری یہ زبان ان کی سمجھ میں نہیں آتی تو میں پھر بھی اپنی شاشستگی اور اپنے مہذب اور یہ کو ترک کیلئے فیر پہنچوں گا کہ ہم کمیٹیوں میں ہم نے یہ فصلہ کر لیا ہے کہ ہم امن و امان کیسی قیمت پر خراب نہیں ہونے دیں گے۔ (نایاب) ہم امن و امان کو نہیں نام رکھیں گے۔ اس کیلئے کسی ناخشکوار بات کو نہیں ہونے دیں گے۔ ایکشن کی ہم کے دروازے ہم نہیں
تقریروں کے فریضے باقی کیں۔ پیلے پارٹی کے پلیٹ فارم سے باقی کیں۔ مجھے یہ فخر ہے کہ مجھے قادر ای ان کے طور پر منتخب کیا گیا۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے میرا یہ فرض ہے کہ ہم اس کے
اس سمبلی کے ایوان سے انہیں یہ تنیبہ کر دوں کہ وہ غلط راستے سے ہٹ جائیں۔ نفرت غیض و غصب اور خصہ کی فضاضیدا نہ کریں۔ ورنہ اس کا انجام بہت بھی خراب ہو گا۔ اور جو اخبار ہو گا تاہر ہے اس کی ذمہ داری ان پر ہو گی۔ یہ اسلئے کہ ہم نے بارہا ان سے استعفای ہم تھیں کیا ہم نے بروائی
کیا اپنے نے خود یہ فیصلہ کیا کہ وہ اس سمبلیوں سے باہر رہیں۔ آج بھی بات ہو سکتی ہے اگر وہ بات کرنا چاہیں میکن میں سمجھتا ہوں کہ ان کو تو شاید اس سے غرض ہو کہ تحریک کاری ہو نفرت ہو ملک میں دشمنی ہو۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگتا کہ میں کسی کو الزام دوں میں جانتا ہوں میں مجرور ہوں ایسا سمجھ دیں ہو۔ اس تحریک کا مقصد ہے اور ان کو کس چیز نے اس روایہ پر آنادہ کیا پر؟ ان کا کیا مقصد ہے؟ اس تحریک کا مقصد کیا ہے اور مذکورہ بات سے کاموں اور تحدید ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد ملک کی دشمنی کرنا ہے اس کے علاوہ ان کا کاموں اور تحدید ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس تحریک سے ملک دشمنی کر رہے ہیں اور ملک کو ضرر ہو گا تو ہم ناچاہت ہیں۔ مجب نہیں ہو سکتا۔ وہ اس تحریک سے ملک دشمنی کر رہے ہیں اور ملک کو ضرر ہو گا تو ہم ناچاہت ہیں۔ مجب میں مسئلہ پر بات ہو سکتی ہے اور مذاکرات سے مسائل حل ہو سکتے ہیں تو ہم وہ بات سے کیوں الکار کرتے ہیں۔ بات سے جاگتے کیوں ہیں۔ میں آج اس ایوان سے انکو یہ بتا دینا چاہتا ہوں اپنی مشکل سے
پڑھوں آپ پڑھنے سطح پر ہوں بات چیز کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ بات چیز کے علاوہ اس مشکل کا حل بھئن نہیں اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کے اس سمبلی کے ساتھ دھرتا مار کر بیٹھنے ہے ہم

اس مجلس میں آنا چاہوڑ دین گئے یا اپنے جمیں اس مجلسی بھتے باہر نہ لگتے دین گے تو یہ آپکی بھول ہے۔ میری سمجھتے ہیں یہ بات نہیں آتی کہ اس مجلسی کے دروازے کے سامنے بیٹھتے ہے ہم اپنے فراخن کو جو جمیں اللہ کے طرف اس کے رستوں کی طرف ہے اور ہمارے لکھ کی طرف ہے ہم پر عالم ہوتے ہیں۔ کیا ہم ان فراخن کو بھول جائیں گے۔ یہ نا ممکن ہے ایہ غلط ہے! ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ (تالیاں)

خاب والا! کچھ میرا انتخاب بحثیت وزیر اعلیٰ کے ہولے ہے لہذا میں اپنے پروگرام کے بارے میں بھی کچھ باتیں بنانا چاہتا ہوں۔ آج یہ چار ماہ پیشتر میرے نے اسی جاہد سوچیں پہلی مرتبہ وزیر اعلیٰ شعبہ پر خطاب کیا تھا اس وقت میں گوارشی کی تھی کہ شاید یہی دعویٰ ہے ذکر کوں یہکن میں کچھ حوصلہ رکھتا ہوں میرے کچھ عزم پڑیں میرے کو ارادت ہیں میرے ان ارادوں اور حوصلوں کو اکثر برائے مجرما جان جانتے ہیں میں مزدوری سمجھتا ہوں اکتنے مجرمان کو بھی اپنے وہ عزم تباہوں جو میں رکھتا ہوں۔ میرے حوصلے اور ارادت سے اس صورت میں پورے ہو سکتے ہیں جب مجھے آپکا تعاون حاصل ہو۔ میرا یہ ارادہ ہے میرا یہ تفہیم ہے اور میرا یہ سیاسی ایمان ہے کہ کوئی بھی تک اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک کہ اس میں ڈوب پہنچت نہ ہو۔ اور اس کے بالہت پورے طور پر تعلیم یافتہ ہوں اسلئے میرا یہ ارادہ ہے کہ میں ان چیزوں پر بڑی تلاحمی سے توجہ دوں گا۔ میں ڈوب پہنچت کو اولیت دینی چاہیئے۔ کیونکہ ڈوب پہنچت کے خوبیوں سے ہر یہی نجیل چیخ آتا ہے۔ میرا ایسا لادہ ہے کہ میں آپکے تعاون سے اپنی بہلی توجہ ترقیات پر دوں گا اس کے بعد تعلیم کا سفر آتے گا تاکہ تعلیم عام ہو جائے اس سے صوبے کے اندر لوگوں کے اندر از خود شور پیدا ہو گا اور لوگ لفڑی دہنہوں میں یہ محسوس کرنے لگیں گے کہ پاکستان کی ہمومنی چاہیئے اس صوبے کی سیاست کو کسی سخت میں جانا چاہیئے۔ لہذا میرا ارادہ یہ ہے کہ میں ترقیات اور تعلیم پر خصوصی توجہ دوں۔ دوسری میرا ارادہ یہ ہے کہ میں صوبے کے دورافتادہ علاقوں کا دورہ کروں ملکہ خارلان مکران اور کاکڑ خراسان کے علاقوں۔ میرا ارادہ ہے کہ میں ان علاقوں کو خود جا کر دیکھوں انشاء اللہ ان علاقوں میں ضرور ڈوب پہنچت ہوں گے۔ جیسا کہ آپ حضرات نے تجویز دی ہے اور میرا یہ رنجانی کے سلسلے میں مجھے بتایا ہے کہ مجھے ہر صلح میں جانا چاہیے۔ میں خصوصاً خارلان مکران اور کاکڑ خراسان کے علاقوں میں ضرور دورہ کر دیگا۔ میں ان کی ضروریات معلوم کروں گا اور نہ صرف انہیں پیدا کرنے کا کوشش کروں گا بلکہ ان علاقوں کو اس صوبے کے دوسرے حصوں کے پرابر لانے کی بھی کوششی کروں گا۔ اتنا میرے کے بارے میں وقت فرما شکایات مندرجہ ہوتے رہیں ہیں میں مزرمیران کو پہنچیں

وہ اذکر ہے تا ہوں کہ انتظامیہ پر نظر کم چاہتے گی اور اپنے سکاؤج کے بعد کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اگر انکو کوئی
شکایت ہو تو اپنے مجھے تک دہنچا ہیں میں بروقت موجود ہوں آنس میں ہوں اور دھرم پر بھی۔ اپنے پورے
طور پر سنا جائے گا۔ ایک شکایت دفعہ کرنے کیلئے اور ازالہ کیلئے ہر ہمکان تحریر کا طبقہ گا۔ ہر ہمکان مال
پر سماں ایک ٹیکم بھے گا۔ جو وزیر دوں پر مشتمل ہوگی۔ ٹیکم ایک پولیسکل نوادرہ کے طور پر کام کرتے
گی۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ انتظامیہ ہو یا کوئی نوادرہ ہو جیں کیسے نظر افسوس کو عکالتے ہے۔
بھکر، اس وقت مجھے کو درخواست ہے اس جانشی، اس لئے اب حکومت ہر ہمکان میں دوبارہ اپنے
حروف کا قبضہ دل ہے ملک کو ہر ہمکان کو اپنے حضرات نے مجھ پر بڑا اعتماد کیا ہے آپ ہمکان میں
کی حضرات نے جن مسائل کی نشان دہی کر رہے ہیں جنہیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ افسوس کا
میں دن برات کوشش کروں گا کہ اپنے فریضہ کو پورا کر دیا اسے انجام دو۔ اور اپنے بند
کے مطابق پورا کر سکوں۔ (شکریہ (تالیفی)

مسٹر اسکر. - موزار اکیں، یہی بخوبی محمد خان پانڈو زدی صاحب کو اسکے دوسری مرتبہ
بختیت، وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر اپنی طرف سے دلی سبلدک باریشی کو تاجروں میں پختہ تقریب خصر
کرتے ہوئے تک پہنچتا ہوں کہ زندگی کا یہ کاروان چلتا ہے کا کچھ کام سوتے ہیں لہو کچھ کام نہیں
بھی ہوئے ہرگز۔ وہ کام بھی ہو سکتے ہیں۔ غالباً فرمایا پہلے ہفتہ ہوں یعنی الگ فردا تھا مبتدا اسی بھک
کو فقصان پنجاڑا اسکے اکفار کبھی ادا نہیں ہو سکے گا۔ میں ہمارے دلی صاحب سے یہ کہوں گا کہ جو ساک
اپنے دل نے بھی کیا ہے کہ وہ بلاچستان کے تمام علاقوں کا دورہ کریں گے۔ بلاچستان میں بہت سی قویں
بنتی ہیں۔ یہاں بلوچ بختیہ ہر ہمکان بنتے ہیں۔ جملے سترار سے بھائی ہوں لئے ہو رہا کار لوگ ہیں۔
من سبکے ساتھ یکسان سلوک، دوار کنٹا ہے۔ ادو تکام علاقوں کے لوگوں کو ایک نظر پر دیکھا جاتا ہے۔
بلاقستان کے حرام کو پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں اور زندگی کے ہر شیعے میں خدا کو دوسروں کا شعبہ
تقریباً تھا شعبہ ہو۔ جسم اسی میدان پر، صفا شی میدان پر، عرفات شریف اور لکھنؤں کے میدان میں، پھر پور
حصہ تھا پہنچیے۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے دلی اعلیٰ صاحب کو ان تمام ہیئتیں کو انھریں رکھنے چاہتے
ہیں کہ انہوں نے خود کہا ہے کہ لکھتے دوڑتے فتح کے علاقوں سے تحقیق رکھتے ہیں۔ ان کی اپنی محبتوں میں تھیں
پھر ایسے علاقوں جی ہیں جن کا انہوں نے ذکر کیا ہے۔ شاید وہ لکھتے بھجوں ہوئے میں کی وجہ انکی اپنی اعلیٰ

مجاور کا ہو سکتے ہے۔ ان پیلووں کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ بعض لوگ انکے در دلت پر حاضر نہیں ہو سکتے انکا خیال نکلو خود رکھنا چاہیے۔ سرومنی کی بات ہے تو جناب سرس قسم کی ہے بعض جگہ ناٹھیز اور مخصوص طور پر میں اس سنت کشنا ڈپی کشنا وغیرہ ہیں میرے خیال میں یہ انکو خود خیال رکھنا چاہیے کہ ایسے کوئی کون ہے ملاحتے ہیں جن کو ان کے حقوق نہیں لی رہے ہیں بلکہ یہ انکا فرض ہے اور وہ خود ان چیزوں کو دیکھیں۔ کہ اتنا میرا اور سرس قسم کو کیسے بہتر نایا جا سکتا ہے جہاں تک قائم عوام کا تعلق ہے میں بار بار کہتا آیا ہوں کہ بلوچستان کے عوام کو انہوں نے دو چیزوں دیا ہیں۔ ایک تو انہوں نے میں خود اپنے کو دیا ہے اور دوسرا چیز یہ ہے کہ انہوں نے بلوچستان کے عوام کیلئے بہت کچھ کیا ہے اور ان بلوچستان کے عوام کا تعاون انکے ساتھ ہے پر تو کد وزیر اعلیٰ صاحب جانے کے خواہشمند ہیں اسکے لئے اب فتح کرتا ہوں۔ فتح کرنے سے پہلے میں اسمبلی کے میران سے درخواست کر دیا گا کہ جن معزز سپاہیوں اپنے رجسٹر میں دستخط نہیں کئے ہیں وہ اپنے دستخط کروں تاکہ انکے میلی الاؤنس کا بندوبست ہو سکے ورنہ بیرون دیکھا ایسا ممکن نہیں ہو گا۔

آخری میں مقرر ممبروں کا انتہائی شکرگزار ہوئی کہ انہوں نے اسیبلی کے اجلاس میں وقت پر شرکت فروغی اور بھیجے کر دے آئندہ بھی اسی خلوص کے ساتھ اسیبلی کی کارروائیوں میں شرکیں ہوتے رہیں گے جس خلوصی سے وہ ابھی تک شرکیں نہیں ہے۔ میں دوبارہ آپ خفراں کا شکریہ داکرتا ہوں۔ اب چونکہ اسیبلی کے صاحنے کوئی مزید کام نہیں ہے اس لئے اسیبلی کا اجلاس غیر معینہ حدت کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(معہ ہرگیا رہ جکر تیس صٹ پر اس بیلی کا جلاس غیر معینہ مدت تک یہ متوجہ رہے گی)